تاش Cards کھیلنے کا شرعی حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا تاش کھیلنا جائز ہے؟

سائل: عباس (UK)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب، اللهم هداية الحق وا لصواب

تاش کھیلنا ناجائز اور گناہ ہے کیونکہ اس میں عموماً یہ شرط لگا کر کھیلا جاتا ہے کہ جو شخص ہارے گا وہ جیتنے والے کو مخصوص رقم دے گا اور اسی کو جوا کہا جاتا ہے اور جوئے کے بارے میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور قسمت معلوم کرنے کے تیر ناپاک شیطانی کام ہی ہیں تو ان سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

(سورۃ المائدۃ 90)

اسی طرح سورہ النساء میں ارشاد باری تعالی ہے

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اے ایمان والو! باطل طریقے سے آپس میں ایک دوسرے کے مال نہ کھاؤ

(سورۃ النساء 29)

اور اس آیت میں لفظ باطل کی تفسیر بیان کرتے ہوئے امام محی السنہ ابو محمد حسین بن مسعود بغوی فرماتے ہیں

يَعْنِي: بِالْحَرَامِ بِالرِّبَا وَالْقِمَارِ وَالْغَصْبِ وَالسَّرِقَةِ وَالْخِيَانَةِ وَنَحْوِهَا

ترجمہ:(اے ایمان والوں)تم حرام مال، سوداور جوئے والا مال، غصب کیا ہوا مال،چوری کیا ہوا مال اور دھوکے والا مال وغیرہ نہ کھاؤ۔

(معالم التنزيل في تفسير القران المعروف بتفسير البغوي، ج2 ص 199، مطبوعه دار طيبة للنشرو التوزيع)

اور رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا

إنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى أُمَّتِي الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ

ترجمہ:اللہ تعالی نے میری امت پر شراب اور جوئے کو حرام قرار فرمایا ہے۔

(مسند امام احمد،رقم الحديث،6564 مطبوعہ دار الفكر بيروت)

اور اگر کوئی شخص شرط لگائے بغیر بھی کھیلتا ہے تو بھی اس کا تاش کھیلنا ناجائز ہے کیونکہ تاش کے بعض پتوں(Cards)پر جاندار کی باقاعدہ تصویر ہوتی ہے جس کو کوئین(Queen)،کنگ(King)،جوکر(Jocker) وغیرہ نام سے پکارا جاتا ہے اور ان تصاویر والے پتوں کی قدر(Valeue) زیادہ سمجھی جاتی ہے، لہذا ان تصاویر پر مشتمل ہونے اور ان کی تعظیم وتکریم کرنے کی وجہ سے بغیر شرط کے کھیلنا بھی ناجائز ہے۔

اور ویسے بھی جو لوگ اس کھیل کے عادی ہوتے ہیں وہ جماعت ، نماز اور فرائض و واجبات کی بالکل پرواہ نہیں کرتے اور بہت دیر تک کھیلتے رہتے ہیں ، اور در المختار مع رد المحتار میں ہے

كُلُّ مَا أدّى إلَى مَا لَا يَجُوزُ لَا يَجُوزُ

ہر وہ کام جو کسی ناجائز فعل کی طرف لے جانے والا ہو وہ کام خود بھی ناجائز ہے

(در المختارمع رد المحتار، ج6 ص 360 مطبوعہ دار الفكر بيروت)

اس کے علاوہ تاش کھیلنے میں نہ کوئی دنیاوی فائدہ ہے اور نہ کوئی اخروی فائدہ، اور ہر وہ کام جس کا نہ دینا میں کوئی فائدہ ہو اور نہ ہی آخرت میں کوئی فائدہ ہو وہ لغو(فضول) شمار کیا جاتا ہے اور قرآن مجید میں اللہ تعالی نے کامیاب مومنوں کی صفات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ

ترجمہ: وہ جو فضول بات سے منہ پھیرنے والے ہیں ۔

(سورۃ المؤمنون 3)

اور حدیث پاک میں ہے رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا

مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

ترجمہ: مسلمان آدمی کے حسن اسلام سے ہے کہ وہ لغو اور فضول کاموں کو چھوڑ دے

(جامع الترمذی ،رقم الحدیث،2317)

یاد رہے اگر کوئی تاش کھیلنے والی گیم (کھیل) کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، آئی پیڈ، موبائل یا کسی بھی الیکٹرانک ڈیوائس پر کھیلتا ہے تو بھی اس کا شمار لھوو لعب اور فضول کاموں میں ہوتا ہے جس میں مشغول ہونے کی اسلام اجازت نہیں دیتا ۔

ھذاما سنح لی،واللہ اعلم بالصواب

المفتقر الی رحمۃ اللہ التوّاب

الجواب صحیح

ابو اطہر مفتی محمد اظہر المدنی

ابو حنظلہ خالد تسنیم المدنی

(غفراللہ الغني ذنبه الخفي و الجلي)

17/05/2018

Playing cards game

What do the scholars of the Din and Muftis of Islam say that, is it permissible to play card games? Abbas from UK

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الوهاب اللهم هداية الحق وا لصواب

So regarding this, it's a request that it in Islām, it is impermissible and sinful to play card games because usually in this game, it's a condition that whoever loses will give money and this is known as gambling and with regards to gambling, Allāh Almighty states in the Holy Qurān,

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

O believers! Wine, and gambling, and idols, and fortune-telling arrows (to ascertain luck or predict future events) are but impure; the works of Shaitaan, therefore keep avoiding them in order that you may attain success.

(Surāh al-Māidah, 90)

Likewise, Allāh Almighty states in another place,

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

O believers! Do not unfairly consume the wealth of each other

(Sūrah al-Nisā, 29)

And explaining the tafsīr of 'unfairly', the commentators of the Qurān have wrote,

يَعْنِي: بِالْحَرَامِ بِالرِّبَا وَالْقِمَارِ وَالْغَصْبِ وَالسَّرِقَةِ وَالْخِيَانَةِ وَنَحْوِهَا

In other words, the meaning of the verse is that, 'O believers! Do not consume the wealth which is unlawful, from interest, from gambling, seized by force, stolen, deception, etc.'

(Tafsīr al-Baghawī, Vol. 2, Pg. 199)

And it's in a blessed Hadīth that the Holy Prophet ﷺ stated that,

إنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى أُمَّتِي الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ

Indeed Allāh Almighty has made wine and gambling unlawful for my ummah.

(Musnad Imām Ahmad, Hadīth no. 6564)

And if one does not gamble, meaning someone is playing but with no money, it is still impermissible and sinful because there are pictures on some of the cards which are known as king, queen, joker, etc, and these cards are regarded to be more valuable. Therefore due to these pictures being included and respecting such pictures, it is impermissible and sinful.

And usually the people who are habitual of playing this have no concern at all over Jamā'ah [congregational prayer], fard and wājib actions and remain playing for a great deal of time.

It is stated in al-Durr al-Mukhtār,

كُلُّ مَا أدّى إِلَى مَا لَا يَجُوزُ لَا يَجُوزُ

Any action which leads to an impermissible action is itself impermissible.

(Radd al-Mukhtār 'alā al-Durr al-Mukhtār, Vol. 6, Pg. 360)

And even then, there is no actual worldly benefit to playing cards nor is there any benefit in the Hereafter, and any action which has no worldly benefit nor any in the Hereafter is regarded as useless. And from the attributes of successful people which Allāh Almighty has mentioned in the Qurān, one of them is,

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ

And [those] who do not incline towards vain talk.

(Sūrah al-Muminūn, 3)

And it's also in Hadīth that the Holy Prophet stated that,

مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

Meaning, it's from the beauty of Islām that a person leaves useless matters.

(Sunan al-Tirmizhī, Hadīth no. 2317)

And if someone does not physically play cards, meaning with the hands, but rather plays the same game on the phone, tablet, computer, etc, this is still regarded as useless play and amusement of which one is not permitted in Islām to partake in.

هـذاما سنح لی،واللہ اعلم بالصواب

المفتقـــــر الی رحمة اللہ التـوّاب

Answered by: ***Abu Hanzalah Khalid Tasneem Al-Madani*** (غـــفـــراللہ الغني ذنبه الخفي و الجلي)
Verified by: *Mufti Abu Athar Muhammad Azhar Al-Madani*
Translated by: ***Haider Ali Qādirī***

17/05/2018